# وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی کا
# قوم سے ماہانہ نشری خطاب
## (اسلام آباد۔2 اپریل 2010ء)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

میرے عزیز ہم وطنو!

السلام علیکم!

آپ سے کئے ہوئے وعدے کے مطابق ماہ رواں کے پہلے جمعہ کے روز میں آپ سے مخاطب ہوں۔گذشتہ ماہ کے دوران قومی اور بین الاقوامی تناظر میں کئی تبدیلیاں رونما ہوئیں جن کے بارے میں آپ کو اعتماد میں لینا ضروری سمجھتا ہوں قومی امور کے حوالے سے آئینی اصلاحات، معاشی حالات، امن وامان کی صورت حال، گڈ گورننس، لوڈ شیڈنگ اور مہنگائی قابل ذکر ہیں

جبکہ بین الاقوامی تناظر میں پاک امریکہ تعلقات، بھارت کے ساتھ پانی کا مسئلہ اور خطے کی عموی صورتحال قابل ذکر ہیں۔

جیسا کہ آپ کو معلوم ہو کہ آئینی اصلاحات بارے پارلیمانی کمیٹی نے اپنی سفارشات مکمل کر کے پارلیمنٹ کے سامنے پیش کر دی ہیں۔ان سفارشات کی تیاری کے لئے پارلیمانی کمیٹی نے جس محنت اور اخلاص کے ساتھ کام کیا ہے وہ قابل تحسین ہے۔اس سلسلے میں سیاسی قیادت نے جس ذمے داری اور حب الوطنی کا ثبوت دیا اس پر پوری قوم اُن کی ممنون ہے۔میں اس تاریخی موقع پر پوری قوم کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

یہ ایک ایسا تاریخی واقعہ ہے جو آنے والے وقت میں ملک اور قوم کیلئے خوش آئند ثابت ہوگا۔میں خلوط، حکومت اور عوام کی جانب سے صوبہ خیبر پختونخواہ کے عوام کو بھی دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔انشاء اللہ ملک استحکام اور ترقی کی طرف بڑھے گا۔آئینی اصلاحات پر سیاسی جماعتوں کے اتفاق رائے سے یہ حقیقت ایک بار پھر اجاگر ہوئی ہے کہ ملک وقوم کو درپیش مسائل حل کرنے کے لئے ہماری سیاسی قیادت ہمہ وقت چوکس اور مستعد ہے۔جمہوریت، مفاہمت اور افہام وتفہیم ہی وہ بنیاد ہے جس پر ہم ملک وقوم کے مستقبل کی عظیم عمارت تعمیر کرنا چاہتے ہیں۔

ہمیں اپنے مقصد کی سچائی پر یقین ہے ہمیں سیاسی اور جمہوری قیادت کی حب الوطنی پر اعتماد ہے ہم چاہتے ہیں کہ ریاستی ادارے مضبوط ہوں، اتفاق رائے کو فروغ حاصل ہو، مشاورت کی روایت مستحکم ہو اور جس طرح 1973ء کا آئین متفقہ طور پر منظور ہوا اسی طرح اس کی بحالی کا کام بھی متفقہ طور پر ہو۔یہی وہ حکمت عملی ہے جس کے تحت پارلیمنٹ کی بالادستی مستحکم ہوگی اور میثاق جمہوریت پر حقیقی معنوں میں عمل کو یقینی بنایا جاسکے گا۔

وثوق سے کہا جاسکتا ہے کہ 1973ء کا آئین بحال ہونے کے بعد نہ صرف جمہوریت کے ثمرات عوام کو میسر آئیں گے بلکہ اس کے نتیجے میں صوبائی خود مختاری کے حوالے سے بھی خوشگوار فضا مشاہدے میں آئے گی اور صوبائی حکومتوں کو عوام کے مسائل حل کرنے کی خاطر بہتر لائحہ عمل اختیار کرنے میں مدد ملے گی۔

مجھے اس حقیقت کا بخوبی احساس ہے کہ 1973ء کے آئین کی بحالی کے بعد وزیراعظم کے منصب کے تقاضوں میں اضافہ ہوگا، وزیراعظم کے فرائض اور اختیارات بھی بڑھ جائیں گے اور اس کے نتیجے میں قوم کی توقعات بھی پہلے کے مقابلے میں زیادہ ہوں گی۔

میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہماری حکومت اس صورت حال میں اپنے فرائض کی ادائیگی اور عوام کی خدمت کا فریضہ مزید لگن، عزم اور اخلاص کے ساتھ ادا کرے گی۔ہمارا مقصد اختیارات اور اقتدار میں اضافہ ہرگز نہیں، ہم حکومت کو عوام کی خدمت کرنے کا ایک ذریعہ اور وسیلہ سمجھتے ہیں۔عوام کی حمایت اور اعتماد ہی ہمارا حقیقی سرمایہ اور اثاثہ ہیں۔

☆ ہم مفاہمت کی پالیسی جاری رکھیں گے۔

☆ ہم تمام سیاسی اور جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر چلیں گے۔

☆ ہم شخصیات نہیں بلکہ ریاستی اداروں کے استحکام کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔

یہ حقیقت بخوبی عیاں ہے کہ جمہوری نظام میں تبدیلی راتوں رات ممکن نہیں ہوتی ۔ یہ بتدریج اور مرحلہ وار آتی ہے اور یہ بات بہر حال اٹل اور مسلمہ ہے کہ ایسی تبدیلی کا راستہ کوئی نہیں روک سکتا، کبھی نہیں روک سکتا۔

میرے عزیز ہم وطنو!

مجھے آپ کے مسائل اور مشکلات کا بخوبی علم اور احساس ہے۔ میں جانتا ہوں کہ مہنگائی اور لوڈشیڈنگ نے عوام کی روزمرہ زندگی پر گہرے اثرات مرتب کئے ہیں۔ مہنگائی کا مسئلہ، دنیا کے ہر ترقی پذیر ملک کی طرح، ہمارا ایک بڑا اور اہم مسئلہ ہے۔

آپ کی حکومت اس مسئلے کو نظر انداز نہیں کر سکتی لیکن مہنگائی کے حقیقی اسباب میں سے بیشتر کا تعلق عالمی کساد بازاری (International Recession) سے ہے۔ ہماری حکومت بھرپور کوششیں کر رہی ہے کہ مستقبل قریب میں مہنگائی پر قابو پانے کے لئے حقیقت پسندانہ اقدامات کئے جائیں۔ عوام کو فوری ریلیف دینے کے لئے یوٹیلٹی سٹورز کے ذریعے روزمرہ استعمال کی اشیاء سستے نرخوں پر مہیا کی جارہی ہیں اور ان کا نیٹ ورک مزید مستحکم کیا جارہا ہے۔

اس خطے کے تمام ممالک میں خوراک کی اشیاء کی قیمتوں کے مقابلے میں ہمارے ہاں قیمتیں 20 سے 100 فیصد تک کم ہیں اس ضمرے میں خوراک اور روزمرہ کے استعمال کی اشیا کی قیمتیں دنیا کے اکثر ممالک سے نسبتاً کم ہیں۔ ہماری حکومت کی اقتصادی حکمت عملی کے نتیجے میں مالی خسارہ کم ہوا ہے، زرمبادلہ کے ذخائر 15 ارب ڈالر تک پہنچ چکا ہے اور افراط زر کی شرح % 25 سے کم ہو کر % 13 ہو گئی ہے۔ گزشتہ سال کے مقابلے میں ملکی درآمدات میں کمی اور برآمدات میں اضافہ ہوا ہے۔ یہ حقائق اس امر کی نوید ہیں کہ مستقبل میں معاشی استحکام کے ساتھ ساتھ قیمتوں میں بھی استحکام آئے گا۔

میں صوبائی حکومتوں کو ایک بار پھر یاد دلاتا ہوں کہ وہ صوبائی خودمختاری حاصل ہونے کے بعد مہنگائی کا مسئلہ حل کرنے کے لئے ٹھوس اقدامات کریں اور اس سلسلے میں پرائس کنٹرول کمیٹیوں کو متحرک اور فعال بنائیں۔

ہم معاشی مشکلات کے باوجود ملکی ترقیاتی منصوبوں کے لئے وسائل فراہم کر رہے ہیں۔ انفراسٹرکچر کو ترقی دی جارہی ہے، ٹرانسپورٹ کے نظام میں بہتری لائی جارہی ہے۔ سڑکوں کے نیٹ ورک کو قومی ضروریات کے مطابق بنایا جارہا ہے۔

بڑے شہروں اور قصبوں کو دیہی علاقوں سے ملانے کیلئے نئی سڑکیں تعمیر کی جارہی ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ ایسے منصوبوں کی تکمیل میں کچھ وقت درکار ہوتا ہے۔ ان کے ثمرات بہر حال عوام کو میسر آئیں گے۔

ملک میں لوڈشیڈنگ کے سبب ایک طرف تو دیہی علاقوں میں زراعت کی ترقی کیلئے کی جانے والی کوششیں متاثر ہو رہی ہیں اور دوسری طرف صنعتی پیداوار میں کمی واقع ہو رہی ہے، ہم لوڈشیڈنگ کے مسئلہ کو حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔

ہماری حکومت نہ صرف موجودہ بجلی گھروں کو ان کی انتہائی صلاحیت کے مطابق کام کرنے کو یقینی بنا رہی ہے بلکہ پرائیویٹ سیکٹر میں چھوٹے جنریٹر لگانے والوں کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے ۔ ایران اور تاجکستان سے بجلی حاصل کرنے کے ضمن میں خاصی پیش رفت ہو چکی ہے ۔ ایران کے ساتھ 1000 میگاواٹ بجلی حاصل کرنے کے لئے MoU پر دستخط ہو چکے ہیں اس کے علاوہ ایران کے ساتھ بلوچستان کے لئے 100 میگاواٹ بجلی حاصل کرنے کے لئے ایک الگ MoU پر دستخط ہوئے ہیں۔ انشاءاللہ مستقبل قریب میں جب Transmission Lines کا کام مکمل ہوگا اور بجلی کے نرخ طے ہو جائیں گے تو عوام کو بجلی کی فراہمی کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ سندھ میں Engro Power Plant نے کام کرنا شروع کر دیا ہے جس سے 217 میگاواٹ بجلی حاصل ہوگی، کورنگی پاور پلانٹ اور نشاط پاور پلانٹ مجموعی طور پر 440 میگاواٹ بجلی فراہم کر رہے ہیں اور یہ Main Grid میں شامل ہو چکے ہیں۔ دو دن کے بعد صدر مملکت نوڈیرو میں پہلے RPP کا افتتاح کر رہے ہیں جس سے 51 میگاواٹ بجلی حاصل ہوگی۔ جن 10 IPPs سے پہلے معاہدے ہو چکے ہیں ان کو کام سونپنے کی رفتار کو بڑھایا جارہا ہے انشاءاللہ جب یہ بجلی گھر اس سال کے آخر تک مکمل طور پر کام کرنا شروع کر دیں گے تو ان سے 2154 میگاواٹ بجلی حاصل ہوگی۔

آٹھ RPP گھروں کا اضافہ کیا جا رہا ہے جس سے 1156 میگاواٹ بجلی حاصل ہوگی۔ سرکاری شعبے کے پرانے بجلی گھروں کی بحالی اور ان کے متبادل انتظامات کے نتیجے میں مجموعی طور پر 180 میگاواٹ بجلی میسر آئے گی۔ اگر ہم سب مل کر بجلی بچانے کی مہم میں شامل ہوں تو تقریباً دوسو میگاواٹ بجلی بچ سکے گی یہی بجلی آپکے دوسرے بھائیوں کے کام آسکتی ہے۔ یہ ان بے شمار کاوشوں میں سے چند ہیں جو حکومت لوڈشیڈنگ کے خاتمے کے لئے کر رہی ہے۔ انشاءاللہ، رواں ماہ کے تیسرے ہفتے سے پانی کے ذخائر کی صورتحال بھی بہتر ہو جائے گی جس سے پن بجلی کی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔

اس کے علاوہ دو پلانٹ UAE نے تحفے میں دیے ہیں جن سے جلد بجلی حاصل ہو سکے گی صنعت اور زراعت کے شعبوں کو لوڈشیڈنگ کے منفی اثرات سے بچانے کیلئے مستقل بنیادوں پر اس مسئلہ کو حل کرنے کیلئے متوازن حکمت عملی اختیار کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ یہ کوششیں بھی کی جا رہی ہیں کہ بجلی کے نرخوں سے صارفین پر زیادہ بوجھ نہ ڈالا جائے

میرے عزیز ہم وطنو!

لاہور اور کراچی میں دہشت گردی کے افسوسناک واقعات کا عوام نے جس جرأت کے ساتھ مقابلہ کیا، اس سے ایک بار پھر ثابت ہوا کہ قوم دہشت گردوں کے خلاف بدستور سینہ سپر ہے۔ ساری مہذب دنیا اعتراف کرتی ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کے عوام اور سیکورٹی فورسز نے بے مثال کردار ادا کیا ہے۔ انشاءاللہ ہم متحد ہو کر اور حوصلہ مندی کے ساتھ دہشت گردوں کا مقابلہ جاری رکھیں گے۔

بہتر حکومتی کارکردگی کو یقینی بنانا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے اور ہماری حکومت اس مقصد کے حصول کیلئے خاطر خواہ اقدامات کر رہی ہے۔ میرٹ کو ہر سطح پر یقینی بنایا جا رہا ہے۔ سول بیوروکریسی کی مناسب حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے اور سرکاری ملازمین کو خوشگوار ماحول فراہم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے تا کہ وہ عوام کی خدمت اور اپنے فرائض بلا خوف ادا کر سکیں۔

اس سلسلے میں تمام سرکاری ملازمین کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ تمام فیصلے میرٹ کی بنیاد پر کریں۔ انشاءاللہ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کے سلسلے میں PAY AND PENSION COMMISSION کی سفارشات پر عمل کیا جائے گا۔ گڈ گورننس کے لئے تمام ریاستی اداروں اور صوبائی حکومتوں کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنی ہوں گی تا کہ عوام کے مسائل حقیقی معنوں میں حل ہو سکیں اور ان کی مشکلات کا ازالہ کیا جا سکے۔ اگر تمام ادارے آئینی تقاضوں کے مطابق اپنے فرائض خوش اسلوبی سے انجام دیں تو عوام کے مسائل بڑی حد تک کم ہو سکتے ہیں۔

ہم عدلیہ کے فیصلوں کا احترام کرتے رہیں گے تا کہ انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ ریاستی اداروں کے درمیان ہم آہنگی برقرار رہے۔

میرے عزیز ہم وطنو!

بین الاقوامی سطح پر ہم ملک و قوم کے مفادات کا بھرپور اور باوقار انداز میں تحفظ کر رہے ہیں۔ حال ہی میں "پاک، امریکہ سٹریٹیجک ڈائیلاگ" کا ایک دور واشنگٹن میں ہوا۔ ان مذاکرات میں وطن عزیز کی نمائندگی کرنے والے وفد میں سیاسی اور عسکری قیادت کے نمائندے شامل تھے۔

اللہ کے فضل و کرم سے ہمارے وفد نے قوم کے حقیقی جذبات کی ترجمانی نہایت جرأت مندی اور اعتماد کے ساتھ کی۔ امریکہ کے ساتھ ہمارے تعلقات اب شراکت داری میں بدل رہے ہیں۔ امریکہ نے معیشت اور توانائی کے شعبوں میں تعاون فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہماری حکومت ان مذاکرات کے بارے میں عوام سے کوئی بات پوشیدہ نہیں رکھے گی اور اس حوالے سے عوام کو اعتماد میں لیا جائے گا۔

ہم بھارت کے ساتھ دوطرفہ تعلقات برابری کی سطح پر قائم رکھنے کی پالیسی پر گامزن ہیں۔ میں ایک بار پھر واضح کرنا چاہتا ہوں کہ ہم امن پسند قوم ہیں اور کشمیر سمیت تمام تنازعات کو پرامن طریقے سے طے کرنے کے خواہش مند ہیں۔

بھارت کی طرف سے ہمارے حصے کا پانی روکنے کے حوالے سے حال ہی میں انڈس واٹر کمیشن کے تحت دونوں ملکوں کا اجلاس ہوا جس میں بھارت نے پاکستان کے اعتراضات کو تسلیم کیا اور دریائے سندھ پر بجلی گھر کے ڈیزائن میں تبدیلی پر رضامندی ظاہر کی۔

پاکستان کی طرف سے دریاؤں پر ٹیلی میٹر سسٹم نصب کرنے کی تجویز پیش کی گئی جس سے بھارت نے اتفاق کیا۔

افغانستان کے صدر حامد کرزئی نے گذشتہ دنوں پاکستان کا دورہ کیا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ بھارت کو افغان سرزمین، پاکستان کے خلاف

استعمال کرنے نہیں دی جائے گی۔ ہم نے افغانستان کو مختلف شعبوں میں تعاون کی پیشکش کی ہے جس کے نتیجے میں ہمارے دوستانہ اور برادرانہ تعلقات کو مزید فروغ اور استحکام میسر آئے گا۔

ترکی کے صدر عبداللہ گل کے پاکستان کے حالیہ دورہ کے دوران ترکی اور پاکستان کے درمیان مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے لئے Mou پر دستخط کئے گئے۔ ترک صدر نے پاکستان میں توانائی کا مسئلہ حل کرنے کے لئے بھی تعاون کی پیشکش کی ہے جس کے لئے ہم ان کے شکر گزار ہیں۔ ترک صدر کے دورۂ پاکستان سے دونوں ممالک کے مابین دوطرفہ تعاون کی نئی راہیں کھلیں گی اور دونوں ملکوں کے عوام کو ایک دوسرے کے مزید قریب آنے کا موقع ملے گا۔

عزیز ہم وطنو!

زندہ قومیں مشکل اور امتحان کی گھڑی میں اتحاد اور اعتماد کا مظاہرہ کرتی ہیں۔ ہمارے عوام بلاشبہ حوصلہ مند، جرات مند اور غیرت مند ہیں۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ ہم ایک دوسرے کے ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر اپنے مسائل حل کرنے کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھیں۔ ہماری حکومت کی 2 سال کی کارکردگی اس بات کا ثبوت ہے کہ ہمیں عوام کی مشکلات اور مسائل کا مکمل احساس ہے۔ ہم عوام کے مسائل اور مشکلات کو دور کرنے کے لئے حقیقت پسندی اور دور اندیشی سے کام لیتے ہوئے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ہمیں اپنے عوام کی تائید اور حمایت پر مکمل بھروسہ ہے۔

آیئے، عہد کریں کہ ہم اپنے سبز ہلالی پرچم کی سربلندی کے لئے اپنے فرائض دیانتداری کے ساتھ سرانجام دیتے رہیں گے۔

رب العزت سے دعا گو ہوں کہ وہ ہمیں ملک و قوم کی خدمت کرنے کے لئے جذبہ اور رہنمائی عطا فرمائے۔ آمین

پاکستان پائندہ باد

☆☆☆☆☆